## سوال

(123)خون نفاس رک گیا، پھر چالیس دن کے بعد دوبارہ جاری ہوگیا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا چالیس دن پورے ہونے سے پانچ دن پہلے نفاس بند ہوگیا، اس نے نمازیں پڑھیں اور روزے رکھنے شروع کردیے، پھر یکایک چالیس دن کے بعد خون دوبارہ آنا شروع ہوگیا تو اس عورت کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ نماز ادا کرے اور اگر رمضان کا مہینہ ہو تو اس کے روزے رکھے اور اس کے خاوند کو اس سے مجامعت کرنا جائز ہے اگرچہ چالیس دن مکمل نہ ہوئے ہوں۔ اور یہ عورت جو پینتیس دنوں میں ہی پاک ہوگئی اس پر واجب ہے کہ وہ روزہ رکھے اور نماز ادا کرے، اور اس نے جو روزے رکھے اور نمازیں ادا کیں وہ صحیح موقع میں واقع ہوئیں، پس اگر چالیس دن کے بعد خون پھر پلٹ آئے تو وہ حیض ہوگا، الا یہ کہ وہ عادت حیض سے زیادہ مدت تک جاری رہے تو اس سورت میں وہ صرف اپنی عادت کے ایام میں ہی (نماز اور روزہ سے) بیٹھی رہے گی، پھر وہ غسل کرکے نماز ادا کرے گی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 147**

**محدث فتویٰ**